



مطلوب عمومی

نام سعید احمد
پتہ ہریانہ ہندوستان
موضوع شادی ہال کی کمائی
کاتب *سید محمد*

سیریل نمبر 27189
تاریخ 11/29/2015
رابطہ نمبر
ای میل

یہا فرماتے ہیں علماء کرام و مقتیان عظام اس مسئلہ کے متعلق اگر کسی شخص نے شادی ہال کھولا ہے تو اس کی کمائی جائز ہے یا ناجائز اگر ناجائز ہے تو اس کی وجہ فرمائیں

الجواب حامداً ومصلياً

شادی ہال کھولنا اور اس کی آمدنی کو ذریعہ آمدن بنانا جائز اور درست ہے۔
فی المہذبۃ: و إذا استأجر الذمی من المسلم داراً لیسکنها،
فلا بأس بذلك، وإن شرب فیها الخمر أو عبد فیها الصلیب أو
أدخل فیها الخنزیر ولم یلحق المسلم فی ذلك بأس لأن المسلم
لا یؤاخر لذلك، إنما أجزها للمسکن. کذا فی المعیط (ج ۲ ص ۴۵۰)۔

واللہ أعلم

عطاء اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ ربيع الأول ۱۴۳۷ھ

بمذہب دارالافتاء
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ ربيع الأول ۱۴۳۷ھ

بمذہب دارالافتاء
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۱ ربيع الأول ۱۴۳۷ھ



2611215